مریض کی عیادت کیجئے...!!

23-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

23 نومبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مریض کی عیادت کیجئے...!!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....مسلمان کے مسلمان پر حقوق
- ✿....مریض کی عیادت کے فضائل
- ✿....عیادت کے فضائل پر اَحادِیث
- ✿....اللہ پاک سے ہمکلامی کا شرف
- ✿....عیادت کے آداب

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک بار درود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مِٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مسندِ امام اَحمد، جلد:6، صفحہ:625، حدیث:16795 ملتقطاً۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پُورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، ایک مسلِم معاشرے کا حِصّہ ہیں، اپنے اس معاشرے کے حُسْن، نکھار و وقار، سکون و اطمینان اور امن و امان کو برقرار رکھنا خُود ہماری ہی ذِمّہ داری ہے، یہ بھی اسلام کا حُسْن ہے کہ اسلام نے ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ حقوق مُقرر فرمائے ہیں، اگر ہم ان حقوق کو پُوری طرح ادا کرتے رہیں تو ہمارا مُعاشرہ کبھی بھی بدامنی کا شِکار نہیں ہو گا۔ مگر بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں مگر ہمارے مسلمان بھائیوں کے ہم پر کیا کیا حقوق ہیں؟ ہم میں سے بہت کم لوگوں کو اس کی معلومات ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دِین کی نعمت نصیب فرمائے۔ آج ہم اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق میں سے ایک اَہَم حق کے مُتَعَلِّق اسلامی تعلیمات سیکھنے کی کوشش کریں گے، اللہ پاک ہمیں درست اسلامی تعلیمات سیکھنے، انہیں یاد رکھنے، انہیں دوسروں تک پہنچانے اور خُود ان پر عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی...الخ، صفحہ:65، حدیث:1۔

پیارے آقا نے عیادت فرمائی

مُسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت بی بی عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو موجود نہ پایا تو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان سے اُن کے بارے میں پوچھا: عرض کیا گیا: اُن کو سخت بُخار ہے۔ اُمت کے غمخوار آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان سے فرمایا: چلو! ہم اُس کی عِیادت کے لئے چلتے ہیں، چنانچہ غمزدوں کے غم دور کرنے والے خوش اَخلاق آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب اُن کے پاس پہنچے تو وہ رو رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں اِرشاد فرمایا: روؤ نہیں! کیونکہ مجھے جبرائیل (علیہ السّلام) نے خبر دی ہے کہ بُخار میری اُمت کے لئے جہنّم سے حصہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اُن جسمانی بیمار مگر بخت بیدار (یعنی خوش قسمت) صحابیِ رسول کے مبارک قدموں پر دُنیا کی ساری تندرستیاں قربان ہوں، جن کی عیادت کیلئے طبیبوں کے طبیب، اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

سرِ بالیں انہیں رحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے[2]

وضاحت: رحمت فرمانے والا آقا مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت فرمانے کی ادا اپنے امتی پر رحمتوں کی بارش برسانے میرے سرہانے لائی تو یہ کیسا اللہ پاک کا فضل ہے بظاہر بیماری ہے حالت خراب ہے لیکن پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے سے مریض کے وارے نیارے ہیں۔

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اپنی اُمت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا

---

1 ... معجم صغیر للطبرانی، صفحہ: 249، حدیث: 314 بتغیر قلیل۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 250۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بیان کئے گئے واقعے میں اپنے صحابی کی غیر موجودگی پر خیریت دریافت کرنے اور عیادت کرنے کا اَنداز مُبارَک صد کروڑ مرحبا! کاش! ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کی خبر گیری کرنے (خیر، خیریت پوچھنے) کی عادت بنائیں، جہاں اِس سے رِضائے الٰہی کے لئے کی جانے والی عیادت سے ثوابِ عظیم کی خوشخبریاں ملیں گی وہیں ایک مسلمان کے دِل میں آپ کی مُحبّت بھی بڑھے گی۔

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ **ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر 5 حق ہیں۔**(1)

یہ **بخاری** و **مسلم** کی **حدیثِ پاک** ہے، اس میں 5 حقوق کا ذِکر ہے، بعض دیگر روایات میں 7 حقوق بھی بیان ہوئے ہیں، بہر حال! یہ 5 حقوق کونسے ہیں، ارشاد فرمایا:

(1): پہلا حق: سلام کا جواب دینا

رَدُّ السَّلَام سلام کا جواب دینا۔(2) (یعنی جب کوئی مسلمان ہمیں سلام کرے تو مسلمان کا حق ہے کہ اسے جواب دے)۔

یہاں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی قید ذِکر نہیں فرمائی ❁ بیٹا سلام کرے تو اس کا بھی جواب دینا ہے ❁ والِد سلام کرے تو اس کا بھی جواب دینا ❁ بھائی سلام کرے ❁ پڑوسی سلام کرے ❁ عزیز سلام کرے ❁ دوست سلام کرے یا دُشمن

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ: 355، حدیث: 1240۔
2 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ: 355، حدیث: 1240۔

سلام کرے ❁ جو بھی مسلمان ہے، کلمہ پڑھنے والا ہے، عاشقِ رسول ہے، وہ جب بھی ہمیں سلام کرے گا تو اگر خدانخواستہ اس کے ساتھ ناراضی بھی چل رہی ہے، خدانخواستہ ہم اسے دُشمن بھی جانتے ہوں، پھر بھی ایک مسلمان کا دُوسرے مسلمان پر حق ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے سلام کا جواب دے۔ سامنے والا جب سلام کرے گا اور یہ جواب دے گا تو اگر آپس میں ناراضی بھی ہوئی تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس سلام اور جوابِ سلام کی بَرَکت سے دوستی میں بدل ہی جائے گی۔

سلام کا جواب کیسے دیں؟

بہر حال! اپنے مسلمان بھائی کے سلام کا جواب دینا کیا ہے؟ **اسلامی حق ہے۔** اور یہ جواب دینا کیسے ہے؟ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَاؕ (پارہ:5، النساء:86)	تَرجمۂ کَنزُالعِرفان: اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی الفاظ کہہ دو۔

یہ ہمیشہ یاد رکھیں! **سلام کرنا سُنّت ہے اور اس کا جواب دینا واجب ہے۔** اسلامی سلام میں 3 الفاظ ہیں: ❶: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ❷: وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ❸: وَبَرَکَاتُهٗ اگر کوئی کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تو ہم کہیں گے: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ اگر کوئی کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تو ہم جواب میں کہیں گے: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اور اگر کوئی وَبَرَکَاتُهٗ بھی سلام میں کہے تو ہم جواب میں یہی تینوں لفظ بولیں گے۔(1) بہر حال! جب بھی کوئی

---

❶...ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحة، فصل فی البیع، جلد:9، صفحہ:683 ملتقطاً۔

مسلمان ہمیں سلام کرے تو ہم پر لازِم ہے کہ اس کے سلام کا جواب اتنی آواز سے دیں کہ اس کے کان سُن لیں۔

(2): دوسرا حق: عیادت کرنا

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمان بھائی کا دوسرا حق بیان کرتے ہوئے فرمایا: وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ مریض کی عیادت کرنا۔[1] یعنی ہمارا مسلمان بھائی چاہے وہ اپنا ہو یا پرایا، قریبی ہو یا دُور کا، دوست ہو یا دشمن، عزیز رشتے دار ہو یا شہر کے دوسرے کنارے پر رہنے والا اجنبی ہو، جو مسلمان ہے، عاشقِ رسول ہے، اگر وہ بیمار ہو جائے تو مسلمان کا حق ہے کہ بیمار پرسی کے لئے جائے، اس کی عیادت کرے۔

(3): تیسرا حق: جنازے میں شرکت کرنا

تیسرا حق بیان فرمایا: وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ جنازے کے ساتھ جانا۔[2] یعنی مسلمان بھائی اگر دُنیا سے رُخصت ہو جائے تو دوسرے مسلمانوں پر حق ہے کہ اس کے جنازے میں شریک ہوں، اس کی تجہیز و تکفین میں جتنا ہو سکے حِصّہ لیں۔

(4): چوتھا حق: دعوت قبول کرنا

چوتھا حق ہے: وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ دعوت کو قبول کرنا۔[3] یعنی ہمارا مسلمان بھائی اگر ہمارا دعوت کرے تو اُس کی دعوت کو قبول کیا جائے، یہ نہ دیکھا جائے کہ یہ امیر ہے یا غریب ہے، ہمیں دعوت پر بُلا کر ہمارے سٹیٹس کے مطابق ہماری میزبانی بھی کر پائے گا یا

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ:355، حدیث:1240۔
2 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ:355، حدیث:1240۔
3 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ:355، حدیث:1240۔

نہیں، بس جو بھی ہماری دعوت کرے، ہم امیر غریب کا فرق کئے بغیر، اس کی دعوت کو قبول کریں، یہ بھی مسلمان بھائی کے بنیادی حقوق میں سے ایک حق ہے۔

(5): پانچواں حق: چھینک کا جواب دینا

اور پانچواں حق ہے: وَتَشْمِيْتُ العَاطِسِ چھینک کا جواب دینا۔[1] یعنی جب ہمارے کسی مسلمان بھائی کو چھینک آئے اور وہ اس پر الحمد للہ! کہے تو سننے والے پر واجب ہے کہ چھینک کا جواب دیتے ہوئے کہے: يَرْحَمُكَ الله (یعنی اللہ پاک تم پر رحم فرمائے)۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر یہ 5 حق ہیں: (1): سلام کا جواب دینا (2): مریض کی عیادت کرنا (3): جنازے میں شرکت کرنا (4): دعوت قبول کرنا (5): چھینک کا جواب دینا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے مسلمان بھائی کے یہ پانچوں حقوق پُوری ایمانداری کے ساتھ توجُّہ میں رکھ کر پُورے کیا کریں۔

آیئے! ان 5 میں سے ایک حق کی وَضاحت یعنی مریض کی عیادت کے بارے میں سنتے ہیں:

مریض کی عیادت کے فضائل

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوسرا حق بیان کرتے ہوئے فرمایا: وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ مریض کی عیادت کرنا۔ یہ بہت ہی فضیلت کا کام ہے، ہمارا کوئی مسلمان بھائی اگر بیمار ہو جائے، اسے کوئی چوٹ لگ جائے، کوئی حادثہ پیش آجائے یا ویسے کوئی میڈیکل پرابلم ہو جائے تو ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کریں، اس کے پاس جائیں،

[1] ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، صفحہ:355، حدیث:1240۔

[2] ...رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، جلد:9، صفحہ:683-684 ملتقطاً۔

اسے ملیں، اس کا حال اَحوال پوچھیں، اسے تسلی دیں، اگر اسے کسی چیز کی ضرورت ہو اور ہم مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہوں تو اس کی مدد بھی کریں، بہر حال! وہ بے چارہ غم کی کیفیت میں ہے تو دوسرے مسلمانوں کو چاہیے کہ اس کا غم بانٹیں، اس کی برکت سے آپس میں پیار بڑھے گا، آپس کے اتفاق و اِتّحاد میں اِضافہ ہو گا اور نتیجۃً ہمارا معاشرہ امن و سکون، پیار و محبّت کا گہوارہ بن جائے گا۔

عیادت کرنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مریض کی عِیَادت کرنا **ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت پیاری سُنّتِ مُبارَکہ ہے۔**[1] ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ بہت پیاری عادت مُبارَک تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اطّلاع مِل جاتی کہ فُلاں بیمار ہے تو چاہے اس کی رہائش مدینہ مُنَوَّرہ کے آخری کنارے پر ہی کیوں نہ ہوتی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کی عِیَادت کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت عَلّامہ مُلّا علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان حاضِر نہ ہوتے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُن کے بارے میں پوچھتے، اگر کوئی بیمار ہوتا تو اس کی عیادت فرماتے یا کوئی مسافِر ہوتا تو اس کے لیے دُعا کرتے۔[2]

ہر دَم ہے تمھیں اپنے غلاموں پہ عنایت | دِن رات کا یہ کار ہے سرکار تمہارا[3]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:505، حصہ:16۔
2 ...جمع الوسائل فی شرح الشمائل، باب ماجاء فی تواضع رسول اللہ، جلد:2، صفحہ:142۔
3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:47۔

مخلوق کی تعداد کے برابر نیکیاں

پیارے اسلامی بھائیو! بیمار کی عِیَادت کرنا جس طرح **اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی پیاری پیاری سُنّت ہے**، ایسے ہی پہلے کے انبیائے کرام علیہم السَّلام کی بھی سُنّت ہے، الحمد للہ! اللہ پاک کے سب نبی ہمدرد و غمخوار اور دُکھیاروں کے دُکھ بانٹنے والے تھے۔ **روایت میں ہے:** ایک مرتبہ اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ روزِ قیامت تمہاری نیکیاں تمام مخلوق کی نیکیوں کے برابر ہوں؟ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے عرض کیا: جی ہاں! اے اللہ پاک...!! بالکل میں یہ چاہتا ہوں۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! اگر تم یہ چاہتے ہو تو مریضوں کی عیادت کیا کرو! اور غریبوں کے لئے کپڑوں کا اہتمام کیا کرو...!! روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے یہ دونوں کام اپنے اُوپر لازم کر لئے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا اندازہ لگائیے! یہ کتنا عظیم الشَّان کام ہے، مسلمان بھائی بیمار ہو گیا تو اس کے پاس جا کر عِیَادت کرنی ہے، اس کا حال اَحوال پوچھنا ہے، ثواب کتنا بڑا ہے۔

وہ تو نہایت سَستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مول چُکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے (2)

وضاحت: دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو جنّت کو بہت کم قیمت میں فروخت فرما رہے ہیں، مگر ہم غریب اس کا سودا کیسے کریں؟ اپنے پلّے تو کچھ بھی نہیں ہے۔

1...الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، صفحہ: 92۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ: 186۔

یہ کتنا آسان طریقہ ہے نیکیاں کمانے کا...!! مگر افسوس! ہم لوگ سُستی کر جاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اپنے مسلمان بھائیوں کا دُکھ بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

کسی مسلمان کو حقیر مت سمجھئے...!!

ہمارے ہاں ایک سوچ پائی جاتی ہے، لوگ ثواب کے معاملے میں بھی اسٹیٹس کا لحاظ کرتے ہیں مثلاً عیادت ہی کو لے لیجئے! کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہمارے سٹیٹس کا بندہ ہے یا نہیں ہے، اگر نوکر بیمار ہو جائے تو سیٹھ صاحِب اس کی عیادت میں شرم محسوس کرتے ہیں، ملازِم بیمار ہو جائے تو مالِک حضرات اس کی عیادت کے لئے جانے میں اپنی بے عزّتی محسوس کرتے ہیں، اسی طرح امیر غریب کا بھی فرق کیا جاتا ہے۔

یہ بہت غلط بات ہے۔

ہر ایک چیز سے پیدا خُدا کی قدرت ہے | کوئی بڑا کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

ہم یہ نہیں جانتے کہ اللہ پاک کے ہاں کون صاحِبِ عزّت ہے، کون اس کی بارگاہ میں مقبول ہے، ہو سکتا ہے ذات کا غریب اِیْمان کا نہایت امیر ہو، ہو سکتا ہے ہمارا ملازِم رَبِّ کریم کے ہاں بڑے مقام کا مالِک ہو، اس لئے کوئی چھوٹا ہے یا بڑا، کوئی امیر ہے یا غریب، کوئی دوست ہے یا اجنبی، اگر وہ بیمار ہے تو ہمیں اس کی عیادت کر کے ثواب کمانا چاہئے۔ **مسلم شریف** کی **حدیثِ پاک ہے**، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: اے اِبْنِ آدم! میں بیمار تھا، تُو نے میری عِیَادت کیوں نہ کی؟ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رَبِّ کریم! تُو تَو رَبُّ

الْعٰلَمِین ہے (تُو ہر عیب سے پاک ہے، بیمار ہونا تیری شان کے لائق نہیں، اے رَبِّ کریم! جب تُو بیمار ہونے ہی سے پاک ہے تو) میں تیری عِیَادت کیسے کرتا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ میرا فُلاں بندہ بیمار ہوا اور تم نے اس کی عِیَادت نہ کی، اگر تم اس کی عیادت کرتے تو ضرور میری رضا کو وہاں پاتے۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! اَللّٰہُ اَکْبَر! اندازہ لگایئے! ایک مسلمان کی کیسی بلند شان ہے...!! بندہ بیمار ہوا، اللہ پاک فرماتا ہے: اے اِبْنِ آدم! تُو نے میری عِیَادت کیوں نہ کی....!! واہ! سُبْحٰنَ اللہ! اس سے معلوم ہوا؛ کوئی امیر ہے یا غریب، سیٹھ ہے یا نوکر، جو بندہ مسلمان ہے، اللہ پاک کے ہاں اس کا بڑا مَقام ہے، لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اس کی عِیَادت کے لئے جائیں اور ثواب کمائیں۔

عیادت کے فضائل پر اَحادِیث

پیارے اسلامی بھائیو! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نیک بنانے والا رسالہ نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل یہ بھی ہے۔ کہ ہفتے میں کم از کم ایک بار گھر یا اسپتال میں جا کر کسی مریض کی عیادت کی۔ اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جانا بہت ہی فضیلت والا کام ہے، یہ بہت آسان نیکی ہے مگر اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

جنتی آدمی کی 4 خصلتیں

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، ایک روز نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے پوچھا: آج تم میں سے کس نے

[1] ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل عیادۃ المریض، صفحہ:997، حدیث:2569۔

روزہ رکھا؟ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: میں نے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: آج تم میں سے جنازے کے ساتھ کون گیا؟ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: میں گیا تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر (تیسرا) سوال پوچھا: تم میں سے آج مسکین کو کس نے کھانا کھلا یا؟ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: میں نے! سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے (چوتھا) سُوال پوچھا: **تم میں سے آج مریض کی عیادت کس نے کی؟** حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: میں نے! (سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 4 سُوال کئے، وہ چاروں کے چاروں کام حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے کئے تھے)، اس پر اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص میں یہ (4 خصلتیں) جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخِل ہو گا۔ (1)

فرشتے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، دو عالَم کے مالِک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عِیادت کرتا ہے تو وہ مریض کے پاس بیٹھنے تک جنّت کے باغ میں چہل قدمی کرتا ہے، جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، جب کوئی صبح کے وقت مریض کی عِیادت کرتا ہے تو شام ہونے تک 70 ہزار فرشتے اس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور جو شام کے وقت عِیادت کرتا ہے تو صبح ہونے تک 70 ہزار فرشتے اس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ (2)

1 ...مسلم، کتاب الزکاۃ، باب من جمع الصدقۃ واعمال البر، صفحہ: 369، حدیث: 1028۔
2 ...ابنِ ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، صفحہ: 234، حدیث: 1442۔

75ہزار فرشتوں کے سائے میں رہے گا

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی، اللہ پاک اس پر 75 ہزار فرشتوں کے ذریعے سایہ فرمائے گا،(گھر سے نکلنے سے لے کر گھر واپس آنے تک) اس کے ہر قدم اُٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی، ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گُناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھ جائے، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک اسے رحمت ڈھانپے رکھے گی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک میں مریض کی عیادت کی فضیلت بیان ہوئی، اس کے ساتھ ساتھ سیکھنے کی ایک اَہَم بات بھی ہے، ہمارے ہاں لوگ عموماً گھر دُور ہونے کے سبب بھی عِیادت کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں، خبر تو مِل گئی کہ فُلاں صاحِب بیمار ہیں، بیمار پُرسی کے لئے جانے کا دِل بھی کرتا ہے مگر نفس سُستی دِلا دیتا ہے کہ کہاں اتنی دُور جانا، پِھر آنا، اتنا وقت کس کے پاس ہو گا؟ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، ذرا غور فرمایئے! جو مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے اس کے ہر قدم پر ایک نیکی ملتی ہے، ایک گُناہ مُعَاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بُلند کر دیا جاتا ہے، اب یہاں سے غور کیجئے! اگر مریض کا گھر دُور ہے تو اُخروی لحاظ سے تو یہ بہت فائدے کا موقع ہے، جتنی دُور جائیں گے، اتنے زیادہ قدم بنیں گے، جتنے زیادہ قدم بنیں گے، اتنی زیادہ نیکیاں ملیں گی، اتنے زیادہ

---

1 ...معجمِ اوسط، جلد:3، صفحہ:222، حدیث:4396۔

گُناہ معاف ہوں گے اور اتنے ہی زیادہ درجات بلند ہوں گے، لہٰذا مریض کا گھر دُور ہو یا نزدیک ہمیں سُستی سے بچتے ہوئے عِیادت کا ثواب کمانا چاہئے۔

رحمت ڈھانپ لیتی ہے

صحابیِٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ دریائے رحمت میں غوطے لگاتا ہے۔ جب وہ مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔[1]

ایک روایت میں ہے: جس نے مریض کی عیادت کی، وہ دریائے رحمت میں داخِل ہو گیا، جب وہ اس مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو دریائے رحمت میں نہانے لگتا ہے۔ جب آدمی مریض کے پاس سے اُٹھتا ہے تو جہاں سے وہ عیادت کے لئے چلا تھا، وہاں واپس پہنچنے تک دریائے رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔[2] سُبۡحٰنَ اللّٰہ!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے، کاش! ہم بھی مریضوں کی عیادت کیا کریں، اس کی بَرَکت سے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! آخرت کا ثواب بھی ملے گا، دُنیا میں خوشحالی بھی آئے گی، آپس میں پیار محبّت اور اِتّحاد و اتفاق بھی بڑھے گا، جب ہر ایک دوسروں کے غم میں شریک ہونے والا بن جائے گا تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اس کی بَرَکت سے مُعاشرہ سدھرے گا، امن و سکون کی فضا قائِم ہو گی اور ہمارا معاشرہ ترقی کی طرف چلنا نہیں

1... مسندِ امام احمد، جلد: 5، صفحہ: 494، حدیث: 13119۔
2... معجمِ اوسط، جلد: 4، صفحہ: 85، حدیث: 5296۔

بلکہ اُڑنا شروع ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہم سب کو ایک دوسرے کے غم بانٹنے، مشکل میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

رزقِ میں برکت اور خوشحال زندگی پانے کا نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس وقت دُنیا بھر میں معاشی حالات بہت کمزور سے کمزور ہوتے جارہے ہیں، رزق کی تنگی کا بہت ساروں کو سامنا ہے، بہت کم لوگ ہیں جنہیں زندگی کا سکون میسر ہے، آیئے! میں آپ کو خوشحال زندگی اور رزق میں بَرَکت کا ایک نسخہ بتاتا ہوں۔ صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْزَارَ أَخًا لَهُ فِي اللهِ نَادَاهُ مُنَادٍ بِأَنْ طِبْتَ وطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا جو کسی مریض کی عیادت کرے یا اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے (دِینی) بھائی کی زیارت کرنے کے لئے جائے تو ایک اِعْلان کرنے والا اِعْلان کرتے ہوئے کہتا ہے: تُو پاک ہوا، تیرا چلنا پاک ہے اور اس چلنے کی برکت سے تُو نے جنّت میں گھر پالیا۔ (1)

اس **حدیثِ پاک** کے تحت عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ اے خوش بخت! اے مریض کی عیادت کے لئے جانے والے! یہ تیرا چلنا تیری خوشگوار زِندگی کا سبب بن جائے، اس کی بَرَکت سے تمہیں قناعت کی دولت نصیب ہو، رضائے اِلٰہی کی سعادت ملے، تمہارے رزق میں بَرَکت ہو اور اس چلنے کی بَرَکت سے تمہیں اچھے اَخلاق، عِلْم اور عَمَل کی توفیق نصیب ہو۔ (2)

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی زیارۃ الاخوان، صفحہ: 486، حدیث: 2008۔

2 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب الحب فی اللہ و من اللہ، جلد: 9، صفحہ: 221، تحت الحدیث: 5015۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان ہے...!!مریض کی عیادت کریں:❁اللہ پاک کی رضا ملے گی ❁جنّت میں گھر نصیب ہو گا❁فرشتوں کی دُعائیں نصیب ہوں گی❁رحمتِ اِلٰہی سے وافِر حِصّہ ملے گا❁فرشتوں کا ساتھ نصیب ہو گا❁اس کی بَرَکت سے زندگی خوشحال ہو گی ❁رِزق میں بَرَکت ملے گی❁قناعت کی دولت ہاتھ آئے گی❁اللہ پاک کی رضا نصیب ہو گی اور❁اس کی بَرَکت سے اچھے اخلاق، عِلْمِ دِین میں پختگی اور نیک کاموں پر استقامت نصیب ہو جائے گی۔ اللہ! اللہ! اب بتائیے! اور کونسی نعمت ہے جو ہمیں چاہئے، مریض کی عِیادت کریں،اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اتنی سارے انعامات ملیں گے۔اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَہْلِ خانہ کی بھی عیادت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ساتھ ساتھ، اپنے اَہْلِ بیت (یعنی گھر والوں) میں سے کوئی بیمار ہوتا تو اُن کی بھی عیادت فرماتے تھے۔ایک مرتبہ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو بخار ہو گیا تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے (آپ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بخار کا ذِکْر کیا اور اسے ناپسند جانا)، اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک بخار حکم کا پابند ہے، تم اسے بُرا نہ کہو لیکن تم چاہو تو میں تمہیں ایسے الفاظ سکھا دوں کہ جب تم وہ کہو تو اللہ پاک تم سے بخار دُور فرما دے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو دُعا سکھائی، آپ

فرماتی ہیں: میں نے جیسے ہی یہ دُعا پڑھی، میرا بخار ختم ہو گیا۔[1]

کیا مبارک نام ہے، کیسا پیارا ہے لقب	عائشہ محبوبۂ محبوبِ رَبُّ العالمیں
آیۂ تطہیر میں ہے ان کی پاکی کا بیاں	ہیں یہ بی بی طاہرہ، شوہَر امام الطّاہِرِیں[2]

زوجۂ مصطفٰے	سیدہ عائشہ	عابدہ زاہدہ	سیدہ عائشہ
ساجدہ، صائِمہ	سیدہ عائشہ	طیبہ طاہرہ	سیدہ عائشہ
خُلد میں داخِلہ	سیدہ عائشہ	دو خُدا سے دِلا	سیدہ عائشہ

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بی بی عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنہا کی عیادت بھی فرمائی اور انہیں بخار سے نجات کی دُعا بھی سکھائی، اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَہْلِ بیتِ پاک کے دیگر افراد کی بھی تیمار داری فرمایا کرتے تھے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ باہَر والوں کے ساتھ ساتھ گھر والوں کا بھی خیال رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ سب دوستوں سے عیادت ہو رہی ہو اور اپنے گھر میں موجود بیمار ماں یا کمزور ابّو جان یا بچوں کی اَمّی وغیرہ بیماری سے نڈھال پڑے ہوں اور اُن سے ہمدردی کرنے کا وقت ہی نہ نکالا جائے۔

عیادت کے آداب

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مریض کی عیادت کرنی ہے، لازمی کرنی ہے، اس کے ساتھ عِیادت کے آداب بھی ملحوظ رکھنے ہیں۔ آیئے! عیادتِ مریض کے چند آداب بھی

1 ...کنز العمال، کتاب الطب والرقی والطاعون الحمی، جلد:5، جز:10، صفحہ:41، حدیث:28508 ملتقطا۔
2 ...دیوانِ سالِک، صفحہ:84-85 ملتقطا۔

سیکھ لیتے ہیں:

(1):رضائے اِلٰہی کی نیت کیجئے!

سب سے پہلا اور بنیادی ادب تو یہ ہے کہ مریض کی عیادت صِرْف اور صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے کی جائے، اس نیک کام میں کوئی بھی دوسری نیت نہ رکھیں۔

یہ بہت عجیب سی بیماری ہمارے مُعَاشرے میں پھیلتی چلی جارہی ہے کہ ہم لوگ بہت سارے کام صِرْف اپنی ناک بچانے (یعنی عزّت رکھنے) کے لئے کرتے ہیں اور یہ چیز ہمارے اندر تفریق پیدا کرتی ہے، جب یہ سوچ بن جاتی ہے کہ میں نے ہر کام اپنی عزّت بچانے کے لئے ہی کرنا ہے تو پھر اس کا لحاظ بھی رکھا جاتا ہے، جہاں عزّت بے عزّتی کا مسئلہ بنتا ہو، وہ کام ہم کرلیتے ہیں، جہاں نہ بنتا ہو، وہ کام نہیں کرتے اسی طرح ادلے بدلے کی بھی سوچ بہت پائی جاتی ہے، مثلاً میں بیمار ہوا تھا تو فُلاں میری عیادت کے لئے آیا تھا، لہٰذا اس کی عیادت کے لئے میں نے بھی جانا ہے، اگر وہ نہیں آیا تھا تو میں نے بھی نہیں جانا، یہ بہت غلط رویے ہیں، بہت غلط انداز ہیں، ہمارے یہی رویے، یہ سوچ ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد کر رہی ہے۔ یاد رکھئے! ایک مسلمان کی زندگی کی اَصْل بنیاد، ہماری زندگی کا اَصْل مقصد اللہ پاک کی رضا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ (پارہ:10، التوبہ:62)	تَرجمۂ کَنزُالعِرفان: حالانکہ اللہ اور اس کا رسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ لوگ اسے راضی کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں۔

یہ ہے اَصْل بنیاد...!! اللہ و رسول کا زیادہ حق ہے کہ ہم انہیں راضِی کریں، ہماری

عزّت رہتی ہے یا نہیں رہتی، ناک کٹتی ہے یا نہیں کٹتی، اللہ ورسول کی رضا لازمی ملنی چاہیے، اس لئے جب بھی کسی مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جائیں تو صِرف اور صِرف اللہ پاک کی رِضا کی نیت سے جائیں، یہ نیّت کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور اس کی برکت سے دیگر دُنیوی فوائد بھی حاصِل ہو جائیں گے۔

(2): وُضو کر کے جایئے!

جب بھی عیادت کے لئے جانا ہو تو وُضو کر کے جایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! باوُضو رہنے کا ثواب تو ملے گا ہی ملے گا، اس کے ساتھ ساتھ مزید برکتیں بھی حاصِل ہوں گی، صحابیٔ رسول، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، تمام نبیوں کے سرور، دوجہاں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اچھے طریقے سے وُضو کیا اور ثواب کی اُمّید پر اپنے کسی مسلمان بھائی کی عِیادت کی، اسے جہنّم سے 70 سال کے فاصلے تک دُور کر دیا جائے گا۔[1]

(3): مریض سے دُعا کروایئے!

جب بھی عیادت کے لئے جائیں تو مریض سے اپنے لئے دُعا لازمی کروائیں، **حدیثِ پاک** میں ہے: مریضوں کی عیادت کیا کرو اور انہیں اپنے لئے دُعا کرنے کا کہا کرو! کیونکہ مریض کی دُعا قبول ہے اور اس کے گُناہ مُعاف ہیں۔[2]

ایک **حدیثِ پاک** میں فرمایا: جب تم کسی مریض کے پاس آؤ تو اس سے اپنے لئے دُعا

---

1 ... ابوداوٗد، کتاب الجنائز، باب فی فضل العیادۃ علی الوضوء، صفحہ: 500، حدیث: 3097۔
2 ... معجمِ اوسط، جلد: 4، صفحہ: 294، حدیث: 6027۔

کی درخواست کرو کیونکہ اس کی دُعا فرشتوں کی دُعا کی طرح ہوتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اس حدیثِ پاک پر غور فرمایئے! کہ اگر ہم مریض کی عیادت کے لئے جائیں گے، اس سے مریض کی جو دِل جُوئی ہو گی، وہ تو اپنی جگہ، اس کے ساتھ ساتھ ہمارا بھی کتنا فائدہ ہو جائے گا، ہم مریض سے دُعا کروائیں، اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہماری بھی مرادیں پُوری ہو جائیں گی۔

یہ ایک بڑا زبردست نسخہ ہے، بعض اَوْقات ایسا ہو جاتا ہے، ہم پر مشکل وقت آ جاتا ہے، جیسے کہتے ہیں: سونے کو ہاتھ لگاؤں تو مٹی ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات بن جاتے ہیں، سمجھ ہی نہیں لگ رہی ہوتی ہے کہ کرنا کیا ہے، میرے ساتھ ہو کیا رہا ہے، ہر طرف سے مشکلات، پریشانیاں آدمی کو گھیر لیتی ہیں، خُدانخواستہ اگر ایسا وقت آ جائے تو ایسے موقع پر یہ کام خُود پر لازم کر لیں، مریضوں کی عِیَادت کے لئے جائیں، ایک تو عیادت کا ثواب ملے گا، اس کے ساتھ ساتھ مریض سے اپنے لئے دُعا کروائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مشکلات بھی حل ہو جائیں گی۔

مریض کو دُعا دیجئے!

عِیَادت کے وقت مریض سے اپنے لئے دُعا کروانی ہے، اس کے ساتھ ساتھ مریض کے لئے بھی دُعا کرنی چاہئے۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بھی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جائے تو یہ کلمات 7 مرتبہ پڑھے، اگر اس کی موت کا وقت نہ آ گیا ہو تو اللہ پاک ان کلمات کی بَرَکت سے اُسے شِفَا عطا فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عیادۃ المریض، صفحہ:234، حدیث:1441۔

اَسْاَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

یعنی میں عرشِ عظیم کے رَبِّ عظیم سے سُوال کرتا ہوں کہ تجھے شِفَاعطا فرمائے۔[1]

جو ہیں بیمار صحت کے طالِب | ان پہ فرما کرم ربِّ غالِب
تجھ سے رحم و کرم کی دُعا ہے | یا خُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

عیادت کرنے کا طریقہ

عیادت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کی پیشانی یا جس جگہ دَرْد ہے، وہاں ہاتھ رکھ کر مزاج پوچھیں اور یہ دُعا بھی پڑھیں: لَابَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہُ یعنی فِکْر کرنے کی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مرض کی برکت سے گُناہ دُھل جائیں گے۔[3]

اسی طرح اگر مریض کو گِراں نہ گزرتا ہو تو موقع کی مُناسبت سے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اس کا حال پوچھئے کہ **حدیثِ پاک** میں ہے: پُوری عیادت یہ ہے کہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر مزاج پوچھے۔[4]

مریض کو تکلیف مت دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! بیمار کی عیادت کرنا کارِ ثواب ہے لیکن بعض اوقات عیادت کرنے والے مریض کے لئے راحت کے بجائے زحمت کا باعث بن جاتے ہیں۔ بلا ضرورت مرض کی تفصیل پوچھنا، طِبّی معاملات سے لا عِلْم ہوتے ہوئے بھی اسے طرح طرح کے مشورے

---

1 ...ابو داوٗد، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، صفحہ: 502، حدیث: 3106۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 136-137۔
3 ...بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، صفحہ: 919، حدیث: 3616۔
4 ...ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، باب ماجاء فی المصافحۃ، صفحہ: 641، حدیث: 2731۔

دینا اور دیگر فضول سوالات کرنا مریض کے لئے کوفت کا سبب بن جاتے ہیں، بہر حال عیادت کرنے میں مریض کی کیفیت کا خیال رکھنا ضروری ہے اور اگر یہ محسوس ہو کہ ہماری موجودگی مریض کے لئے تکلیف کا سبب ہے تو جلد وہاں سے روانہ ہو جانا چاہئے۔

اچھے وقت کا انتخاب کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! عِیادت کے لئے بہترین وقت کا انتخاب کرنا بھی ضروری ہے، ظاہِر ہے جس کی عِیادت کے لئے جارہے ہیں، وہ بے چارہ بیمار ہے اور بیماری کی حالت میں سو قسم کے معاملات ہوتے ہیں، ایسے میں اگر ہم مریض کے پاس جائیں اور اُٹھنے کا نام ہی نہ لیں تو ہو سکتا ہے بے چارہ تکلیف میں آجائے، ایسے ہی بے وقت جانا بھی مریض کو تکلیف میں مبتلا کر سکتا ہے۔ حضرت شعبی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بے وقوف لوگوں کا مریض کی عیادت کرنا اس کے گھر والوں پر اس کے مرض سے بھی زیادہ بھاری ہوتا ہے، کیونکہ وہ بے وقت آتے ہیں اور دیر تک بیٹھے رہتے ہیں۔ [1]

عیادت کے چند مزید آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مریض کی عیادت کے چند مزید آداب بھی ہیں؛ مثلاً ❁ کسی کی عیادت کے لئے جائیں اور مرض کی سختی دیکھیں تو اُس کو ڈرانے والی باتیں نہ کریں مثلاً تمہاری حالت خراب ہے اور نہ ہی اِس انداز پر سَر ہلائیں جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہے ❁ عیادت کے موقع پر مریض یا دُکھی شخص کے سامنے اپنے چہرے پر رنج و غم کی کیفیت نمایاں کیجئے ❁ بات چیت کا انداز ہر گز ایسا نہ ہو کہ مریض یا اُس کے عزیز کو

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:4، صفحہ:348، رقم:5817۔

وسوسہ آئے کہ یہ ہماری پریشانی پر خوش ہو رہا ہے ❀ مریض کے پاس جا کر اُس کی طبیعت پوچھئے اور اُس کے لئے صحت و عافیت کی دُعا کیجئے ❀ مریض کے سامنے ایسی باتیں کرنی چاہئیں جو اس کے دل کو بھلی معلوم ہوں ، بیماری کے فضائل اور اللہ پاک کی رَحمت کے تذکرے کیجئے تاکہ اس کا ذِہن ثوابِ آخرت کی طرف مائل ہو اور وہ شکوہ و شکایت کے الفاظ زبان پر نہ لائے ❀ عیادت کرتے ہوئے موقع کی مناسبت سے مریض کو نیکی کی دعوت بھی پیش کیجئے خصوصاً نَماز کی پابندی کا ذہن دیجئے کہ بیماریوں میں کئی نمازی بھی نمازوں سے غافل ہو جاتے ہیں ❀ مریض کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھئے اور نہ شوروغل کیجئے ہاں اگر بیمار خود ہی دیر تک بٹھائے رکھنے کا خواہش مند ہو تو ممکنہ صورت میں آپ اُس کے جذبات کا اِحترام کیجئے ❀ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ مریض یا اُس کے نمائندے سے ملتے ہیں تو کچھ نہ کچھ علاج بتاتے ہیں اور بعض تو مریض سے اِصرار کرتے ہیں کہ میں جو علاج بتا رہا ہوں وہ کر لو، فُلاں دوا لے لو، ٹھیک ہو جاؤ گے! مریض کو چاہئے کہ ہر کسی کا بتایا ہوا علاج نہ کرے، کہ **نیم حکیم خطرۂ جان** کسی کا بتایا ہوا علاج کرنے سے پہلے اپنے طبیب سے مشورہ کر لے۔ خبر دار! جو طبیب نہ ہونے کے باوجود علاج بتاتے رہتے ہیں، وہ اِس سے باز رہیں۔

اللہ پاک ہم سب کو آپس میں اتفاق و اتحاد کے ساتھ رہنے، ایک دوسرے کا غم بانٹنے اور مریضوں کی عیادت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

یہ مریض مَر رہا ہے تِرے ہاتھ میں شِفا ہے
اے طبیب! جلد آنا مَدَنی مدینے والے (1)

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! پُرفِتَن دَور ہے، فتنے مختلف انداز سے سَر اُٹھا رہے ہیں، ایسے حالات میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا دِینی ماحول اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے، اپنے دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، صحابۂ واَہْلِ بیت اور اَوْلیائے کرام کی محبّت کے چراغ سینے میں جلانے کے لئے اس دینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جایئے اور استقامت کے ساتھ وابستہ رہیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: علاقائی دورہ بھی ہے۔

❀ **حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی (2) ❀ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❀ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے ❀ **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کو شش کرتے ہیں ❀ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❀ لوگوں کو مسجد کی طرف بُلایا جاتا ہے ❀ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❀ ہم اسے

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 425۔
2 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

علاقائی دورہ کہتے ہیں ❁ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!** ❁ سُنّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔ آیئے! آپ کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سُناتا ہوں:

غیر مسلموں کا قبول اسلام

ضلع غازی پور (یوپی، ہند) ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے عصر کی نماز کے بعد **علاقائی دورہ** کے سلسلے میں ایک حجّام کی دوکان پر پہنچے جہاں چند ماڈرن نوجوان خوش گپیوں میں مصروف تھے، راہنما نے آگے بڑھ کر تعارف کروایا تو نیکی کی دعوت دینے والے اسلامی بھائی نے فوراً درد بھرے انداز میں نیکی کی دعوت دینا شروع کر دی۔ نیکی کی دعوت کے بعد انہیں مسجد چلنے کی دعوت دی انہوں نے انکار کیا مگر عاشقانِ رسول کے محبت بھرے اصرار پر بالآخر وہ نماز کے بعد ہونے والے بیان میں شرکت کرنے پر راضی ہو گئے۔ نماز کے بعد جوں ہی بیان کا آغاز ہوا وہ سبھی آگئے۔ بیان کے اختتام پر دولتِ ایمان کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ایمان کی حفاظت کی فکر کرتے رہنے کا ذہن دیا، اس کے بعد وہ مسجد سے باہر چلے گئے۔ ابھی کچھ وقت ہی گزرا ہو گا وہ دوبارہ پلٹ آئے ان کے چہروں کے تاثرات کسی بڑے انقلاب کا پتا دے رہے تھے، وہ لوگ کہنے لگے: ہم غیر مسلم ہیں آپ ہمیں کلمہ طیبہ پڑھا کر مسلمان کر دیجیے! ہم دائرۂ اسلام میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ امیر قافلہ نے فوراً کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ پڑھا کر ان سب کو مسلمان کر دیا۔ پھر امیرِ قافلہ نے

---

[1] ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2670۔

اسلام لانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مُبارَک باد دی۔ وہ کہنے لگے ہم نے بیان میں قبر کے حالات سنے کہ اچھے کام کرنے والوں کے ساتھ وہ کیا معاملہ کرتی ہے اور بُرے کام کرنے والوں کے ساتھ کیسا بھیانک سلوک کرتی ہے اسلامی تعلیمات کے مطابق آپ کا سنّت پر عمل اور دین و ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھنا دیکھ کر دل و دماغ نے گواہی دی کہ اہلِ اسلام ہی حق و سچ کے داعی اور راہِ نَجات پر چلنے والے ہیں۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربّ غفّار! مدینے کا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”القرآن الکریم“ ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: Al Quran Al kareem (القرآن الکریم)۔ یہ ایپلی کیشن Android اور IOS سے ڈاؤن لوڈ (Download) کر کے بآسانی استعمال کی جا سکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ✿ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ✿ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ✿ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو Bookmark بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو Bookmark کی بدولت بآسانی اس تک پہنچا جا سکتا ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فیضان صدیقِ اکبر، صفحہ: 140-141 خلاصۃً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 180۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

جانوروں پر رحم کرنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** تم لوگ اِن بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرو ان پر اُس وقت سوار ہوا کرو جب کہ وہ اچھی حالت میں ہوں اور انہیں اچھی طرح کھلایا کرو۔[2] **(2):** ہر ذی روح پر (شفقت) کا اجر ملتا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! جانوروں پر رحم کرنا سُنّتِ مصطفٰے ہے ❁ رحمتِ عالم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں پر بڑی شفقت فرماتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کی فریاد سنتے اور ان کی مدد فرمایا کرتے ❁ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اونٹ کی فریاد پر اس کے مالک سے فرمایا: تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور کام زیادہ لیتے ہو[4] ❁ اگر کوئی جانوروں کو تکلیف دیتا تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے ناراض ہوتے ❁ آپ

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب مایؤمر بہ من القیام ...الخ، صفحہ:408، حدیث:2548۔
3 ... بخاری، کتاب فی المظالم والغضب، باب الآبار علی الطرق ...الخ، صفحہ:635، حدیث:2466۔
4 ... ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب مایؤمر بہ من القیام ...الخ، صفحہ:408، حدیث:2549 خلاصۃً۔

صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کو آپس میں لڑوانے، انہیں باندھ کر مارنے، اور ان کا مُثلہ کرنے (یعنی چہرہ بگاڑنے) سے منع فرمایا کرتے تھے۔[1]

ہرن نے، اونٹ نے، چڑیوں نے کی یہی فریاد | کہ ان کے غم کا مداوا حضور جانتے ہیں

اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے جانوروں پر شفقت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 91 صفحات کی کتاب **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

---

1 ...سیرت رسول عربی، صفحہ:335 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:671 ملتقطاً۔

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر(70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ(6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[4]

---

1 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

2 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

3 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

4 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

---

1 ...تاریخِ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔